22369 ـ سفراورخلوت والے محرم میں معتبرشروط

سوال

کیا محرم کا معاملہ عمرپرمتوقف ہے ؟ یعنی کسی محدد عمر کےبعد (مثلا نوبرس تک یا نوسے دس برس یا سترسالہ یا اسی سالہ الخ) محرم کی شروط لاگو ہوتی ہیں ؟
جنازہ میں محرم کا حکم کیا ہے ؟ (یعنی جنازہ کی زیارت کرنے میں الخ) کیا وہی شروط اس پربھی لاگو ہونگی ؟مہربانی فرماکراس کی وضاحت کریں ۔

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اس سوال میں دونقاط بیان ہوئے ہیں :

اول : کسی شخص کی معتبر عمر تا کہ وہ عورت کا محرم بن سکے ۔

اس کے بارہ میں یہ ہے کہ : وہ محرم جس کے ساتھ عورت سفر کرسکتی ہے اس میں ان شروط کا ہونا ضروری ہے : (مسلمان ہو، مرد ہو ، بالغ ہو ، عاقل ہو) اس پرابدی حرام ہو جس طر ح کہ والد ، بھائی ، رضاعی بھائي ، سسر ۔۔۔الخ

اوراجنبی عورت سے خلوت کے بارہ میں (ملک کے اندر) بالغ یا بڑی عمر جس سے حیاء آتی ہو کی موجودگي میں ہوسکتی ہے ، اس میں چھوٹا بچہ کافی نہیں اوراسی طرح کسی دوسری عورت یا مرد کی موجودگی میں ایک شرط سے ہوتی ہےکہ جب کوئي شک نہ ہو اورخطرے سے امن ہو ۔

دیکھیں : الفتاوی الجامعۃ للمراۃ (3 / 935 ـ 938) ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی (9 / 109) میں کہتےہیں :

جب کوئی اجنبی شخص اجنبی عورت سے تیسرے کے بغیر خلوت کرے توعلماء کرام اس کی حرمت پرمتفق ہیں ، اوراسی طرح اگر اس کے ساتھ چھوٹی عمرکا بچہ ہوجس سے شرم نہ آتی ہوتوحرام خلوت زائل نہیں ہوتی ۔

اورشیخ محمد بن ابراھیم رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

جس شخص سے خلوت زائل ہوسکتی ہے اسے بڑی عمرکا ہونا ضروری ہے لھذا بچہ کی موجودگي کافی نہیں ہوگی ، اوربعض عورتیں جویہ گمان کرتی ہیں کہ جب ان کے ساتھ کوئي بچہ ہو توخلوت زائل ہوجاتی ہے ان کا یہ گمان غلط ہے ۔ دیکھیں : مجموع الفتاوی (10 / 52) ۔

اور رہا مسئلہ عورتوں کا قبرستان کی زیارت کرنے کا تواس میں علماء کرام کا صحیح قول یہی ہے کہ عورتوں کےلیے قبروں کی زیارت کرنا جائزنہیں ، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (8198) اورسوال نمبر (14522) کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گوہیں کہ وہ ہمیں ظاہری اورباطنی فحاشی سے بچا کررکھے ، آمین ۔

واللہ اعلم .